بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — قادیان

یوم دوشنبہ

جلد ۳۲ | ۱۸ ماہ فتح ۱۳۲۳ ہش | یکم محرم الحرام ۱۳۶۴ھ | ۱۸ دسمبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۹۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۷ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۶ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت بوجہ جگر کی خرابی کے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں —— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو آج صبح ناک میں زخم کی وجہ سے زیادہ تکلیف تھی۔ جو شام کو نسبتاً کم ہو گئی۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں —— حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ حرم ثالث سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بخار اور کھانسی کی تکلیف ہے۔ دعائے صحت کی جائے —— حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی طبیعت ویسی ہی ہے۔ البتہ درد میں کچھ کمی ہوئی ہے۔ احباب کامل صحت تک دعا جاری رکھیں —— صاحبزادہ مرزا نعیم احمد سلمہ اللہ تعالیٰ ابن سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو بخار اور سر درد کی شکایت ہے۔ دعائے صحت کی جائے —— آج ۶ بجے شام تعلیم الاسلام ہائی سکول کی سٹاف ایسوسی ایشن نے مکرم جناب سید محمود اللہ شاہ صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی کے اعزاز میں ٹی پارٹی دی۔ جس میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی شمولیت فرمائی۔ سٹاف کی طرف سے شیخ محبوب عالم صاحب خالد نے ایڈریس پڑھا۔ جس کا شاہ صاحب موصوف نے مختصراً جواب دیا۔ اور پھر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تقریر فرمائی۔ جس میں احمدی

روزنامہ الفضل قادیان — یکم محرم الحرام ۱۳۶۴ھ

جماعت احمدیہ کا سالانہ مرکزی اجتماع

مخلصین کو چاہیئے بغیر عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر تشریف لائیں

ہر سال دسمبر کے آخری ایام میں ہندوستان کے مختلف مقامات پر سیاسی، قومی، تعلیمی اور مذہبی جلسے ہوتے ہیں۔ جن میں ہندوستان کے ایک سرے سے لے کر دوسرے تک کے لوگ بہت کچھ خرچ کر کے اور کئی قسم کی تکالیف اٹھا کر شریک ہوتے ہیں۔ اپنے ملک اپنی قوم اور اپنے فرقہ کی ترقی کی تجاویز سوچتے ہیں۔ اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کے سامان فراہم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور جو باتیں اپنے خیال میں مفید سمجھتے ہیں۔ ان کے نفاذ پر زور دیتے ہیں۔ لیکن ان جلسوں کی روداد پڑھنے ان کی تجاویز دیکھنے اور ان کے ریزولیوشنز ملاحظہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان میں سے کوئی ایک اجتماع بھی اپنے سامنے وہ اغراض اور مقاصد نہیں رکھتا۔ جو خدا تعالیٰ کے فرستادہ اور اس زمانہ کے نجات دہندہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دسمبر کے انہی ایام میں جماعت احمدیہ کے مرکز قادیان میں جمع ہونے والے لوگوں کے لئے رکھے ہیں۔ اور جن کی خاطر بفضل خدا ہر سال نہ صرف ہندوستان کے مختلف علاقوں کے احباب کا بلکہ بیرون ہند کے احمدی احباب کا بھی بہت بڑا اجتماع قادیان میں ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۹۱ء میں اس مبارک اجتماع کی بنیاد اپنے مقدس ہاتھوں سے رکھتے ہوئے جو اعلان شائع کیا۔ اس میں حسب ذیل امور کا ذکر فرمایا۔

(۱) تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے آنا چاہیئے۔ (۲) اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کے ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں (۳) جلسہ پر آنے والے دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور توجہ ہو گی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی۔ کہ خدا تعالیٰ انہیں اپنی طرف کھینچے۔ اور اپنے لئے قبول کرے۔ اور پاک تبدیلی ان میں بخشے (۴) ایک فائدہ یہ ہو گا۔ کہ ہر ایک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے۔ وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کا مونہہ دیکھیں گے۔ اور روشناس ہو کر آپس میں رشتہ تودد تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔ (۵) جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائیگا۔ اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔ (۶) تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ رب العزت جل شانہ کوشش کی جائے گی۔

ان امور کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بالآخر فرمایا۔ "اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد و منافع ہوں گے۔ جو انشاء اللہ العزیز وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔"

ان مقاصد و اغراض سے صاف ظاہر ہے کہ مادیات کی رَو میں بہنے والی دنیا کے مقابلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے جلسہ کی غرض محض روحانیت رکھی۔ اور اس جلسہ میں شریک ہونے والوں کے لئے اسے روحانیت کی ترقی کا ذریعہ بتایا۔ اب اگر اس جلسہ کی نقل میں کسی اور جگہ جلسہ منعقد کیا جاتا ہے۔ تو وہ نقل ہی کہلائے گی۔ اصل وہی ہے۔ جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سلسلہ کے مرکز میں رکھی۔ اور جو خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر سال جماعت کے لئے زیادہ سے زیادہ روحانی فوائد اور منافع کا باعث بن رہا ہے۔ اور ہمیشہ بنتا رہیگا کیونکہ اب اس کے مقاصد اور اغراض کو سرانجام دینے کا کام اس عظیم الشان انسان کے ہاتھ میں ہے جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر خدا تعالیٰ کا یہ پُر جلال کلام نازل ہو چکا ہے کہ

"اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئیگا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہو گا۔ وہ دنیا میں آئیگا۔ اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہو گا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری اور باطنی سے پُر کیا جائیگا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہو گا۔ دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الاول والآخر مظہر الحق والعلاء کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہو گا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے۔ اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہو گا وہ جلد جلد بڑھے گا۔ اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہو گا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائیگا۔ وکان امراً مقضیا۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

پس ضروری ہے کہ جماعت احمدیہ کے اس سالانہ جلسہ کے مقاصد جسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قائم کیا۔ موجودہ زمانہ میں جسے خدا تعالیٰ نے ایسے عظیم الشان موعود کا دور قرار دیا ہے۔ زیادہ وضاحت کے ساتھ پورے ہوں ایسے تمام اصحاب کو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دامن سے وابستہ ہیں۔ اور جسے آپ کے ذریعہ روحانی زندگی حاصل ہوئی مبارک ہو۔ کہ سالانہ جلسہ کے مقدس اور بابرکت ایام پھر قریب آ رہے ہیں۔ اور ان کی روحانی ترقی کے سامان اور روحانی منافع بڑی کثرت کے ساتھ لا رہے ہیں اب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس ارشاد پر عمل کر کے ان برکات اور فوائد کا حاصل کرنا

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان کا فرض ہے کہ "تمام مخلصین اگر خدا تعالےٰ چاہے۔ بشرط صحت و فرصت وعدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں"۔

ان الفاظ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منشاء یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر ایک احمدی کے لئے جلسہ سالانہ پر آنا ضروری ہے۔ سوائے اس کے جس کے راستہ میں موانع قویہ حائل ہوں۔ اب ہر ایک احمدی کو اس بات کا خود فیصلہ کرنا چاہئیے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس منشاء کو پورا کرنے اور آپ کے فرمودہ سالانہ جلسہ کے منافع اور فوائد حاصل کرنے کے مقابلہ میں جو موانع اسے پیش ہوں ان کی کیا حقیقت ہے۔ گویا اگر وہ موانع ایسے نہ ہوں جن کی وجہ سے وہ قطعی طور پر جلسہ میں شامل ہونے سے معذور ہو۔ تو ہرگز ان کی پروا نہیں کرنی چاہئیے۔ اور ضرور جلسہ میں شریک ہونا چاہئیے۔ کیونکہ جلسہ سالانہ کی شمولیت ہر ایک مخلص کے لئے اتنی بڑی نعمت ہے جس کی قدر و قیمت کا اندازہ نہیں ہو سکتا اور جو نہ صرف اس دنیا کی زندگی کو پاکیزہ اور خوشگوار بنانے والی ہے۔ بلکہ آخرت کی کامیابی کا بھی اس پر بہت بڑا انحصار ہے۔

پس ہر ایک احمدی کو پوری پوری کوشش کرنی چاہئیے کہ آنے والے جلسہ میں شریک ہو۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ بھی کوشش کرنی چاہئیے کہ اپنے دوستوں کو ساتھ لائے۔ تاکہ وہ بھی خدا تعالےٰ کے اس روحانی چشمہ سے سیراب ہو سکیں۔ جو اس زمانہ میں اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ قادیان میں جاری کیا۔

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ۱۹۴۴ء

۲۶، ۲۷، ۲۸ر دسمبر ۱۹۴۴ء کو منعقد ہوگا

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶-۲۷-۲۸ر دسمبر ۱۹۴۴ء بروز منگل، بدھ، جمعرات منعقد ہوگا۔ تمام احباب جماعت کو چاہئیے۔ کہ اس جلسہ میں شمولیت کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ یہ جلسہ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اسی سال حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے خدا تعالےٰ سے علم پا کر مصلح موعود ہونے کا اعلان فرمایا ہے۔ جس سے جماعت کی غیر معمولی ترقیات وابستہ ہیں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

اعلان برائے لجنہ اماء اللہ بیرونجات

تمام لجنہ اماء اللہ بیرونجات اپنی اپنی سالانہ رپورٹیں جلد از جلد بھجوائیں تاکہ جلسہ سالانہ کے موقع پر لجنہ اماء اللہ کی رپورٹ جو سنائی جائے اُس میں اُن کی رپورٹیں شامل کی جا سکیں۔ وقت بہت کم ہے جتنی جلدی ہو سکے سالانہ رپورٹیں بھجوائیں۔ خاکسار۔ مریم صدیقہ جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

جلسہ سالانہ کے ایام میں ریلوے وغیرہ کے انتظامات۔

افسوس ہے کہ جنگ کی ہنگامی ضروریات کیوجہ سے ریلوے حکام امسال بھی ہمارے جلسہ سالانہ کے تعلق میں سپیشل گاڑیاں نہیں چلا سکے۔ اور اب قادیان پہنچنے کے لئے صرف دو گاڑیاں ہی ہیں۔ ایک امرتسر سے صبح ۱۱ بجکر ۱۰ منٹ پر روانہ ہو کر ایک بجکر ۲۰ منٹ دوپہر قادیان پہنچتی ہے۔ یہ گاڑی بٹالہ سے تبدیل کرنی نہیں پڑتی۔ دوسری گاڑی لاہور سے شام کو چھ بجکر ۵ منٹ پر پٹھانکوٹ کیلئے روانہ ہوتی ہے۔ اور بٹالہ پونے دس بجے شب پہنچتی ہے۔ قادیان کے لئے گاڑی بٹالہ میں تبدیل کرنی پڑتی ہے۔ جہاں سے دس بجے شب روانہ ہو کر ساڑھے دس بجے قادیان پہنچتی ہے۔ ان کے علاوہ صبح آٹھ بجکر ۵ منٹ پر ایک گاڑی امرتسر سے روانہ ہوتی ہے۔ جو بٹالہ نو بجکر ۵۶ منٹ پر پہنچتی ہے۔ قادیان آنے کے لئے بٹالہ میں پونے ایک بجے تک انتظار کرنا پڑتا ہے۔ ریلوے حکام نے ۲۴ر دسمبر سے ۳۱ر دسمبر تک کے لئے مندرجہ ذیل خاص مراعات دی ہیں۔ (۱) امرتسر سے صبح گیارہ بجکر ۱۰ منٹ پر روانہ ہونے والی گاڑی اور شام کو آٹھ بجکر ۴۲ منٹ پر روانہ ہونیوالی گاڑی کے ساتھ روزانہ دو بوگیاں زائد لگائی جائینگی۔ جو سیدھی قادیان تک آئیں گی۔ ان خانوں میں سوار ہونے والے احباب کو شام کی گاڑی بٹالہ تبدیل نہ کرنا پڑیگی۔ (۲) لاہور سے صبح چھ بجکر ۵۴ منٹ پر روانہ ہونے والی گاڑی اور شام کو چھ بجکر ۵ منٹ پر روانہ ہونیوالی گاڑی کے ساتھ بٹالہ تک کے لئے دو زائد بوگیاں۔ کوشش کیجارہی ہے کہ سرگودہا سے سوار ہونیوالے اصحاب کی سہولت کیلئے وہاں سے دو زائد ڈبے ۲۳/۲۴ اور ۲۴/۲۵ کی رات کو لگا دیئے جائیں (۳) واپسی پر:۔ قادیان سے ۵ بجکر ۵۵ منٹ پر صبح روانہ ہونیوالی گاڑی نیز شام کو چھ بجکر بیس منٹ پر روانہ ہونیوالی گاڑی کے ساتھ امرتسر تک کے لئے دو زائد بوگیاں۔ ان خانوں میں سوار ہونے والے اصحاب کو بٹالہ میں گاڑی تبدیل نہ کرنا پڑیگی۔ (۴) بٹالہ سے صبح دس بجکر ۱۶ منٹ پر روانہ ہونے والی گاڑی اور شام کو سات بجے روانہ ہونے والی گاڑی کے ساتھ دو زائد بوگیاں لاہور جائیں گی۔

واپسی کیلئے انشاءاللہ انتظام کیا جائے گا۔ کہ جلسہ ختم ہونے کے بعد ۲۸ر دسمبر کی رات کو قادیان سے ایک سپیشل گاڑی چلوائی جاوے۔ جو سیدھی امرتسر تک اور ہو سکے تو لاہور تک جائے۔

احباب کو چاہئیے کہ اپنے ساتھ ریزگاری رکھیں تاکہ راستے میں اور ٹکٹ خریدتے وقت کسی قسم کی دقت کا سامنا نہ ہو۔

ٹاؤن کمیٹی قادیان کی طرف سے قادیان میں تانگوں کے لئے مندرجہ ذیل نرخ مقرر ہیں۔

شرح کرایہ تانگہ سالم ایک گھنٹہ ۔/۔/۱	شرح کرایہ تانگہ سٹیشن تا دارالانوار ۔/۔/۱
" " بعد کا ہر گھنٹہ ۔/۸/۔	" سٹیشن تا دارالفضل و دارالبرکات ۔/۸/۔

شرح کرایہ تانگہ سٹیشن سے حدود کمیٹی کے اندر باقی تمام جگہوں کے لئے ۔/۱۲/۔

زائد کرایہ مانگنے پر تانگے والے کا نمبر نوٹ کر لیجئے اور کارکنان استقبال کو فوراً اطلاع فرما دیجئے۔ تا مناسب کاروائی کی جا سکے۔

قلیوں کے بھی نرخ مقرر ہیں۔ سامان دیتے وقت ان کا نمبر نوٹ کر لیجئے اور مزدوری دیتے وقت ان سے نرخنامہ لیکر دیکھ لیجئے۔

خاکسار:۔ محبوب عالم خالد ایم۔ اے۔ ناظم استقبال جلسہ سالانہ

کیا آپ ترجمۃ القرآن کے وعدے بھیج چکے؟

اللہ تعالےٰ کے فضلوں اور احسانات پر جماعت احمدیہ جس قدر بھی سجدات شکر بجا لائے تھوڑے ہیں۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے گزشتہ ایام میں تراجم قرآن کریم کے چندے کے لئے آواز دی۔ تو ایک حصہ نے تو حضور کی آواز جس وقت سنی۔ اسی وقت لبیک کہا۔ اور اپنے وعدے حضور کی خدمت میں پیش کر دیئے۔ مگر ایک حصہ ابھی ایسا ہے۔ کہ اس کے وعدے موصول نہیں ہوئے۔ اس اعلان کے ذریعہ جماعتوں کے عہدہ داران سے عرض کیا جاتا ہے۔ کہ وہ جنہوں نے ابھی تک وعدے نہیں بھیجے۔ اپنے وعدے کی فہرست مکمل کر کے جلد ارسال فرما دیں۔ حلقہ وار جن جماعتوں کی طرف سے تراجم قرآن کریم کے وعدے حضور کے پیش ہو چکے ہیں۔ ان کی ایک فہرست عنقریب اخبار میں شائع کر دی جائے گی۔ تا وہ جماعتیں جن کے وعدے نہیں پہنچے۔ وہ فوری توجہ فرماویں۔ اگر ہو سکے تو تحریک جدید کے دفتر اول و دفتر ثانی کے وعدوں کے ساتھ ہی تراجم قرآن کریم کی فہرست بھی ارسال کر دیں۔ احباب کرام کو یاد رہے کہ تحریک جدید کی فہرستیں ۳۱ر دسمبر تک پہنچانا ضروری ہیں۔ پس ہر جماعت تراجم قرآن کریم کی فہرست بھی اس کے ساتھ ہی بھیجدے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

انصار کا سالانہ جلسہ بتاریخ ۲۵ر دسمبر ۱۹۴۴ء

انصار کا سالانہ جلسہ بتاریخ ۲۵ر دسمبر ۱۹۴۴ء بعد نماز ظہر بوقت ۳ بجے مسجد اقصےٰ میں منعقد ہوگا۔ احباب جماعت اس جلسہ میں بکثرت شامل ہو کر مستفیض ہوں۔ ہر جگہ کے انصار کی جماعت کو چاہئیے۔ خواہ ان کے ہاں ابھی تک مجلس انصار قائم ہو چکی ہو یا نہ اس جلسہ میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ کیونکہ انصار کی حاضری اس جلسہ میں ضروری ہے۔ زعماء صاحبان انصار اور امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اس جلسہ کے متعلق اچھی طرح اپنی اپنی جماعت میں اعلان فرما دیں۔

قائد عمومی مرکزیہ مجلس انصار اللہ قادیان

باورچی کی ضرورت

یہاں ایک باورچی کی اشد ضرورت ہے۔ بیس روپیہ ماہوار تنخواہ دی جائے گی۔ خواہشمند فوراً خاکسار کے پاس درخواست بھیج دیں۔

عبدالرحیم درد پرائیویٹ سکرٹری قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت بمقام محمود

(۱) قرآن مجید کی سورۃ بنی اسرائیل میں ہے۔ اقم الصلوٰۃ لدلوک الشمس الی غسق الیل وقرآن الفجر ان قرآن الفجر کان مشہودا ومن الیل فتھجد بہ نافلۃ لک عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً۔ وقل رب ادخلنی مدخل صدق واخرجنی مخرج صدق واجعل لی من لدنک سلطاناً نصیرا۔ وقل جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا۔

ترجمہ۔ قائم کر صلوٰۃ کو سورج ڈھلنے سے لے کر تاریکی شب تک اور فجر کے قرآن کو بھی تحقیق فجر کا قرآن مشہود ہوتا ہے۔ اور رات کو تہجد کر اس کے ساتھ۔ یہ تیرے لئے نافلہ ہے۔ قریب ہے۔ کہ تیرا رب تجھے مقام محمود پر مبعوث فرمائے۔ اور دعا کر کہ اے اللہ تو مجھے مدخل صدق اور مخرج صدق عطا فرما۔ اور اپنے پاس سے سلطان نصیر عطا کر اور اعلان کر کہ حق آگیا۔ اور باطل بھاگ گیا۔ تحقیق باطل تھا ہی بھگوڑا۔

ان آیات میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ کہ آپ کو مقام محمود زمانہ قریب میں عطا ہوگا۔

(۲) پھر نماز کی اذان ہے۔ جو مختصر سی اسلامی تبلیغ ہے۔ اور اس کے ذریعہ سے اہل عالم کو راہ فلاح کی طرف بلایا جاتا ہے

(۳) اذان کے بعد ایک دعا پڑھی جاتی ہے۔ جو مسنون ہے۔ اور بخاری شریف میں آئی ہے اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلوٰۃ القائمۃ ات محمدن الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاماً محمودن الذی وعدتہ

ترجمہ۔ اے اللہ جو تو اس دعوت تامہ اور صلوٰۃ قائمہ کا رب ہے۔ (یعنی ہر دو کی ربوبیت تیرے ہاتھ میں ہے) حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (دعوت تامہ کے عوض میں) وصیلہ اور (صلوٰۃ قائمہ کے بدلے میں) فضیلہ عطا فرما۔ اور اسے مقام محمود پر مبعوث فرما جس کا تو نے وعدہ کر رکھا ہے۔ (وصیلہ وصل سے اور فضیلہ فضل سے مشتق ہے) اس دعا کو روزانہ ہر مسلمان پانچ بار پڑھتا ہے۔ اور اس پر بھی ایمان رکھتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو قیامت کے روز مقام محمود عطا ہوگا۔ جس سے آپ کی شفاعت پر ہر رائی بھر ایمان رکھنے والے کو بھی دوزخ سے نکال دیا جائے گا۔

(۴) محمود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک صفاتی نام بھی ہے۔ اور صفاتی نام ایسی پیشگوئیوں کے حامل ہوا کرتے ہیں جو اسی جہاں کے لئے ہوا کرتی ہیں

(۵) پھر آیت مذکورہ عسیٰ ان یبعثک کے الفاظ سے بھی یہی ظاہر ہے۔ کہ اس وعدے کا ایفا اسی جہان میں ہونا ہے۔ اور حق بھی یہی ہے۔ کہ ایسا ہو۔ الدنیا مزرعۃ الاخرہ۔ جس عمل کی جڑ پہلے دنیا میں نہیں ہوگی۔ اس کا پھل آخرت میں کیونکر ملے گا۔ آخرت تو دار الجزا ہے۔ عمل اگر پہلے موجود نہ ہو۔ تو جزا کس بات کی ملے گی

(۶) لفظ محمود حمد سے مشتق ہے۔ اور تحمید سے پہلے تسبیح کا ہونا لازم ہے۔ جیسا کہ سبحان اللہ وبحمدہٖ کی ترتیب الفاظ بھی ظاہر کر رہی ہے۔ پس حمد ذم کی مستلزم ہے۔ شفایابی سے پہلے ایک طبیب کی اصلاحی تدابیر کو استحسان کی نظر سے نہیں دیکھا جاتا۔ بلکہ بسا اوقات اسے بیماروں سے گالیاں بھی کھانی پڑتی ہیں۔

ان ساری باتوں پر نظر غائر ڈالی جائے۔ تو نتیجہ یہ نکلتا ہے۔ کہ مقام محمود پر بعثت ایک پیشگوئی ہے۔ جو اپنے اندر ایک فتح عظیم کی بشارت رکھتی ہے مگر ذم کے بعد۔ یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سچے معالج کیطرح روحانی بیماروں کے سامنے اپنی اصلاحی تدابیر پیش کریں گے۔ اور وہ ان پر بُرا منائیں گے بلکہ ان کی مذمت کرنی شروع کر دیں گے۔ اور اپنی نادانی کی وجہ سے ان کی طرف ایسے نقائص منسوب کریں گے جن سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کوسوں دور ہے۔ مگر جب ان کی طرف سے دعوت تامہ عمل میں آئے گی۔ اور صلوٰۃ قائمہ (یعنی تنظیم جماعت بذریعہ امام) ظہور پذیر ہوگی تو وہی ہستی جو پہلے کبھی مذموم نظر آتی تھی۔ محمود ہو کر دکھائی دینے لگیگی۔ پھر جب نماز باجماعت اور درس قرآن مجید اور نماز تہجد سے جماعت کا تزکیہ نفس ہو جائے گا۔ تو اس وقت رائی بھر ایمان والے دل بھی ہدایت کیطرف خود بخود کھچے چلے آئیں گے۔ بس اس کامیابی اور فتح عظیم کا نام مقام محمود ہے۔ جس کے مدارج ان آیات میں جو اوپر مذکور ہیں تفصیلاً بیان ہوئے ہیں۔ یہ مقام آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پاک کے لئے امت کے اعمال صالحہ کے نتیجہ میں (جو اصل میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اپنے ہی اعمال جاریہ کی جزا ہیں) مقدر ہیں۔ پھر جو کچھ یوم الحساب کو ملے گا۔ وہ ان کی نہیں بڑھ چڑھ کر جزاء الجزاء ہوگی۔

مقام محمود کی پہلی جھلک

اس مقام کی پہلی جھلک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت اولے میں ظاہر ہوئی۔ ابوجہل اور اسکے رفقا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حقارتاً مذمم کہا کرتے تھے (معاذ اللہ) مگر نتیجہ یہ ہوا کہ وہ خود ہی ذلیل اور مذموم ہو گئے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پاک محمد یعنی بسیار ستودہ ہی رہی حتیٰ کہ دشمن بھی تعریف کرنے لگے۔ اور فتح مکہ کے بعد ان کا ایسا رعب چھایا۔ کہ پھر تیرہ سو برس تک ان کے ادنیٰ ترین غلام کی طرف بھی کسی کو مجال نہ ہوسکی۔ کہ نظر حقارت سے دیکھے۔

دوسری جھلک

اب چودھویں صدی آئی تو حضور علیہ السلام کی بعثت ثانیہ کے وقت ایسی ایسی ہستیاں پیدا ہو گئیں۔ جو ابوجہل سے بھی کئی قدم آگے بڑھ گئیں۔ انہوں نے نہایت بے باکی اور دریدہ دہنی سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک پر حملے کر کے اہل اسلام کے دلوں کو سخت زخمی کیا۔ بس ایک غیرت مند بیٹا اپنے باپ کی کسر شان کو دیکھ کر کب نچلا بیٹھ سکتا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے پُر زور جہاد سے ان کا مقابلہ کیا۔ اور ایمانیات کے از سر نو پودے لگا لگا کر محمدی باغ کو ایسا سجایا۔ کہ شان محمدی پھر اوج پر آگئی۔ اور وہ ذات ستودہ صفات جس پر ذم کا پردہ ڈال دیا گیا تھا۔ پھر مقام حمد پر جا کھڑی ہوئی اب اس باغ کی آبیاری باقی تھی۔ اس کے لئے اللہ تعالےٰ کی حکمت بالغہ نے حضرت محمود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو کھڑا کر دیا کہ اس باغ کی سیرابی کے لئے نہروں کا انتظام کریں۔ پس

468

(۱) تبلیغ عامہ

اس مرد خدا نے سب سے اول اسلامی تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچایا۔ گویا اذان کے فرض کو ایک وسیع پیمانے پر ادا کر کے پھر نماز باجماعت کے فریضہ اور تہجد کی نفلی عبادت پر زور دے کر جماعت کا ایسا تزکیہ نفس کیا۔ کہ وہ قرب الٰہی کی منازل کو جلدی جلدی طے کر جانے کے قابل ہوگئی

(۲) نظام جماعت

پھر نظام جماعت کو ایسا مضبوط کیا۔ کہ اسکے ذریعہ صلوٰۃ قائمہ کی شان ایک عظیم الشان پیمانے پر نظر آنے لگی۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصیلہ اور فضیلہ کے مقامات پر قدم نظر العیان سے دکھائی دینے لگا۔

(۳) جماعت اور اسکے مرکز کی ترقی

پھر جماعت کی دینی ترقی کے ساتھ اس کی اقتصادی اور معاشرتی پہلو کو درست کر کے جماعت کے مرکز کو ایسا مضبوط کیا۔ کہ دیکھنے والے اسے تعجب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ بلانک کی تحریک کے نتیجے گرانی کے خوفناک نتائج سے جماعت کو ایسا بچایا۔ کہ گرانی کے ایام میں بھی گرد و نواح کے لوگوں نے چیزیں قادیان سے خرید خرید کے شادیاں کیں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو دعائیں دیں۔

(۴) سیرت النبی کے جلسے

پھر احمدیہ جماعت کے زیر اہتمام ہر جگہ سیرت النبی پر جلسے کرا کرا کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح پاک میں دنیا کے حق پسند لوگوں سے اتنا لٹریچر جمع کرا دیا۔ کہ پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ اور وہ ذات پاک جو بدگوئیوں کا نشانہ بن رہی تھی۔ محمود کے ہاتھوں پھر مقام محمود پر آگئی۔ اب یہ اسی کی روح پاک کی شفاعت کا اثر ہے۔ کہ ہر رائی بھر ایمان والا شخص گمراہی کے دوزخ سے نکل کر اسلام کی طرف اس طرح آرہا ہے۔ جیسے مسافر اپنی آرامگاہ کیطرف آتا ہے۔ اور اہل بصیرت کے نزدیک وہ وقت دور نہیں ہے۔ کہ زمین کے ہر گوشے سے آواز آئے گی۔ کہ جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۵- پیشوایان مذاہب کے جلسے

حضرت محمود کی مصلحانہ نظر نے جب دیکھا کہ دیگر پیشوایان مذاہب کی خوبیاں بھی لوگوں کی نظر سے پوشیدہ ہو رہی ہیں - اور اس وجہ سے ان میں بے گانگی اور تنفر پیدا ہو رہا ہے۔ تو ان کی سیرت پر جلسے کرانے شروع کر دیئے کہ تا فسادات کی جڑیں کٹ جائیں اور لوگوں میں یگانگت اور اتحاد کی رَو پیدا ہو جائے - اس سے ایک طرف تو صلح پسند طبائع ممنون ہو گئیں دوسری طرف جماعت احمدیہ پر جو بے بنیاد الزام لگایا جا رہا تھا۔ کہ یہ لوگ دیگر پیشوایان مذاہب سے متنفر ہیں - دُور ہو گیا -

۶- مسیح موعود علیہ السلام کی شان سے غبار کو دُور کیا

پھر جس طرح فضائے نبوت کے شمس یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان پر جاہلانہ پردہ پڑ گیا تھا - اسی طرح قمر یعنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان بھی افراط اور تفریط کے غبار کے نیچے آکر خسف القمر کی مصداق ہو گئی مگر زندہ باد مصلح موعود کہ اس کے جہاد نے غبار کے سب بادل دور کر دیئے اور شمس و قمر کی شان پھر اپنی چمک میں آگئی -

۷- خلافت مسیح موعود سے غبار کو دور کیا

مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خلافت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خلافت راشدہ کا ہو بہو نقشہ تھی لیکن بعض لوگوں نے رسالہ الوصیت کے بعض الفاظ کا غلط مفہوم لے کر خلافت کے صحیح مفہوم پر پردہ ڈالنا چاہا - مگر اس بے ریا ہستی نے دودھ کا دودھ پانی کا پانی کر کے ہر شک وشبہ کی بات کو دور کر دیا - اور لاکھوں لوگوں کو گمراہی سے بچا لیا - اور لطیف تر یہ کہ اپنی شان میں ایک لفظ تک کبھی نہ کہا حالانکہ ان کے کارنامے خود بخود پکار رہے ہیں - کہ وہ کیا ہیں -

۸- جماعت کے دلوں میں شعائر اللہ کی تعظیم کو قائم کیا

شعائر اللہ کی تعظیم تقوی القلوب سے ہے - مگر زمانے کے اثرات کے نیچے اس میں بھی فساد پڑ گیا - افراط سے شرک اور تفریط سے زندقیت بنا پذیر ہونے لگی - مگر عمر ثانی کی دور بین نگاہوں نے شرک اور طغیان کی ہر چھوٹی سے چھوٹی رگ کو بھی کاٹے بغیر نہ چھوڑا - اور آئندہ نسلوں کے لئے توحید کی راہیں صاف کر دیں - بخوف طوالت تفصیل کو چھوڑتا ہوں - ورنہ اس پر ایک کتاب لکھی جا سکتی ہے -

۹- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات کو محفوظ کیا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات قرآن مجید کی تعلیمات کا تفسیری نقشہ ہیں - اور وہ انہیں کشفاً ایک چوزے کی شکل میں دکھلائی گئیں - اور یہ بھی دکھلایا گیا کہ انہیں ایک چور لے کر بھاگ گیا - کہ تا انہیں نابود کر دے مگر پکڑا گیا اور وہ تعلیمات تفسیر کبیر نام ایک کتاب کی صورت اختیار کر گئیں یہ کشف حضرت محمود ایدہ اللہ کے ہاتھ پر اس طرح پورا ہوا کہ انہوں نے اس نام سے قرآن مجید کی ایک لاجواب تفسیر لکھنی شروع کر دی - جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات کا گویا مجموعہ ہے - اور اسے شیطان کے ہاتھ سے چھین کر محفوظ کر لیا گیا ہے -

۱۰- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آخری وصیت کو محفوظ کیا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آخری وصیت بہشتی مقبرے کے بارے میں تھی اسے ملیامیٹ کرنے کی کوشش کی گئی مگر مصلح موعود نے اسے قائم کر کے "نظام نو" سے اس کی جڑ کو مضبوط کر دیا -

۱۱- تحریک جدید کا اجراء

افزونی مال سے دنیا میں ناشکری کی رَو چل گئی تھی - اور تکاثر کے نتیجے میں ایک وقت آنا تھا جو لتسئلن یومئذٍ عن النعیم کا مصداق ہوتا - پس وہ آ گیا اور اب ہمارے سامنے ہے - تغیر کے اسباب پیدا کرنا مالک حقیقی کے ہاتھ میں ہے اس نے نو سال پیشتر مصلح موعود کے ہاتھ سے ایک سکیم بنام "تحریک جدید" تیار کرا کے جماعت احمدیہ کو اس کا پابند کرا دیا - جس سے سہل انگاری اور فضول خرچی کی عادات کا خاتمہ ہو کر جماعت کی مالی وسعت بڑھ گئی اور تبلیغ اسلام کے لئے راہیں کشادہ ہو گئیں - اب دیگر اقوام نے بھی جن میں دور اندیشی کا مادہ ہے - اس کا تتبع شروع کر دیا ہے - اور اصلاحی رَو چل کر انشاء اللہ عالمگیر ہونے لگی ہے -

۱۲- مجلس مشاورت کا قیام

بعض تنگ نظر لوگوں نے یہ کہنا شروع کر دیا تھا - کہ قادیان میں پیر پرستی کی تعلیم ہو رہی ہے - اور آزاد خیالی کے دماغی جوہر مارے جا رہے ہیں - اللہ تعالے نے مصلح موعود کے ہاتھ سے مجلس مشاورت قائم کرا دی جسے اب تیئیسواں سال جا رہا ہے - حق پژوہی کا مادہ رکھنے والے احباب اس مجلس کے کسی اجلاس کا معائنہ فرما کر دیکھیں کہ اس کے انعقاد کی طرز کیا ہے - کس طور سے جماعت کی دماغی تربیت ہو رہی ہے - کس آزاد خیالی کے ساتھ بحثیں ہوا کرتی ہیں - کس طرح امام جماعت اپنی ہر قسم کی جانی اور مالی قربانی کا بہترین نمونہ خود پیش کرتا ہے - اور پھر جماعت کے اموال کی خود محافظت کرتا ہوا انہیں کس خیر و خوبی کے ساتھ بہترین سے بہترین مصارف میں لے آتا ہے - یہ ایک ایسا نظارہ ہوتا ہے - کہ اسے دیکھ کر ہر انصاف پسند انسان بے اختیار بول اٹھتا ہے - کہ یقیناً اس جماعت کی پشت پر اللہ تعالے کا ہاتھ ہے -

۱۳- مسلمانان ہند کی صحیح طور پر سیاسی رہنمائی

یہ اسی مصلح موعود کے دور بین دماغ کا کام تھا کہ لنڈن کی راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے موقعے پر نہرو رپورٹ پر چند روز میں ہی تبصرہ کر کے مسلمانان ہند کی صحیح طور پر رہنمائی کی تھی اور اس کے لئے قوم کے اکثر سیاستدانوں نے اظہار تشکر کیا - پھر کشمیر بھرتپور اور ملکانہ کے مسلمانوں کی امداد فرمائی اور وہاں کے کثیر التعداد اسیروں کو جو کفار کے ہاتھوں قریباً بک چکے تھے رستگاری کا موجب ہوئے -

۱۴- مرکب سنہ ہجری شمسی کا اجراء

سنہ ہجری قمری مہینوں کے حساب سے چلتا ہے اور اس کے مہینے ہر موسم میں پھر پھر کر آتے ہیں - مگر موسموں کے تغیر کا انحصار شمسی سالوں پر ہے - لہٰذا نرے قمری سالوں سے اسلام کے بعض تواریخی واقعات کی کیفیت کے سمجھنے میں الجھن پڑ جاتی تھی اور عیسوی سنین کا محتاج ہوئے بغیر چارہ نہ تھا حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو اللہ تعالے نے خوب سوجھائی کہ دونوں سنوں کو ملا کر ایک مرکب سنہ چلا دیا جس سے حساب دانوں کی راہ سے کئی ایک تواریخی مشکلات دور ہو گئیں دنیا میں یہ ایک غالباً پہلی مثال ہے -

۱۵- طبقہ نسواں کی تعلیم و تربیت کے لئے الگ ادارے قائم کر کے ان کے لئے درس و تدریس کا انتظام کیا - لجنہ اماء اللہ بنائی نصرت گرلز ہائی سکول جاری کیا - دینیات کی علیحدہ جماعتیں قائم کیں اور کالج کی تعلیم کا انتظام فرمایا -

۱۶- اہل عالم کی ہدایت کے لئے تو بڑی بڑی رائج الوقت زبانوں میں قرآن مجید اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا ترجمہ کیا جا رہا ہے - اور

(۱۷) آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حلف الفضول کی مثال پر مظلومین کی خاص امداد کیلئے کمیٹی قائم کی جا رہی ہے -

خاکسار - غلام حسین پی - ای - ایس پنشنر دار الفضل قادیان

انصار جماعت کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

اپنے غیر احمدی احباب کو بکثرت جلسہ سالانہ پر لائیں

پندرہ روزہ تبلیغی پروگرام کے ماتحت جو انصار اب تک تبلیغ کر آئے ہیں - اور اُن کے تبلیغی اثر کو قبول کرتے ہوئے جن غیر احمدی اصحاب نے جلسہ سالانہ پر آنے کا وعدہ کیا ہے - اُن کو چاہئیے - کہ وہ اُن اصحاب کو جلسہ سالانہ پر آنے کی دعوت کے طور پر یاد دہانی خطوط بھجوائیں - تا وہ جلسہ سالانہ پر تشریف لا کر بچشم خود یہاں کے ماحول کو دیکھ کر اپنی تسلی کر سکیں -

جو انصار اب تک تبلیغ پر تو نہیں گئے - لیکن اُن کے ایسے تعلق دار یا غیر احمدی رشتہ دار - یا دوست وغیرہ ہوں - انہیں بھی چاہئے - کہ وہ اس موقع پر اُنہیں جلسہ سالانہ پر لانے کی کوشش کریں - مجھے امید ہے کہ احباب جماعت اس موقع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاتے ہوئے - غیر از جماعت لوگوں کو یہاں لا کر عند اللہ ماجور ہوں گے -

فتح محمد سیال قائد تبلیغ مرکزیہ انصار اللہ جماعت احمدیہ قادیان

مجلس رفقاء احمدؐ

اس سے قبل ایک اعلان کے ذریعہ یہ اطلاع دی جا چکی ہے - کہ مجلس کے ارکین کی اصل مقررہ تعداد چالیس ہے جس میں ابھی مزید ارکین کے داخلہ کی گنجائش ہے - اگر آپ اس مجلس کی رکنیت اختیار فرمانا چاہیں - تو بہت جلد خاکسار سے ملیں - مجلس کا ایک نہایت ضروری اجلاس مورخہ ۲۲ فتح بروز جمعۃ المبارک نماز جمعہ کے معاً بعد مسجد اقصےٰ میں منعقد ہوگا - انشاء اللہ العزیز جس میں سب ارکین کی شمولیت ضروری ہے -

خاکسار ناصر احمد جنرل سکرٹری مجلس رفقاء احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر احمدی حقِ تبلیغ ادا کرے

پندرہ روزہ نقشہ بیعت پیش ہے۔ ۱۶ ماہ سے ۳۱ اخاء ۱۳۲۳ ہش تک جماعتہائے احمدیہ اندرون ہند میں سے دس فی صدی جماعتوں میں ۴۴ افراد داخل احمدیت ہوئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ کیا آپ کی جماعت میں کسی نے بیعت کی ہے۔ اگر نہیں۔ تو کیا آپ پوری جد و جہد کر رہے ہیں۔ حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز چاہتے ہیں۔ کہ ہر احمدی حقِ تبلیغ ادا کرے۔

(نور الدین منیر انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)

پندرہ روزہ نقشہ بیعت اندرون ہند از ۱۶ اخاء ۱۳۲۳ ہش تا ۳۱ اخاء ۱۳۲۳ ہش

ہندوستان کی جماعتوں میں سے صرف دس فیصدی جماعتوں کی بیعت دکھلائی گئی ہے

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت	نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت	نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	قادیان بذریعہ تبلیغ مقامی	۱۰	۲۴	موسیٰ بنی مائنز بہار	x	۴۷	کالو گڑھ ضلع ہوشیارپور	x
۲	لاہور	۲	۲۵	کرڈہ پلی اڑیسہ	x	۴۸	کراچی	x
۳	کریام ضلع جالندھر	x	۲۶	کھاریاں ضلع گجرات	x	۴۹	دھنجوال ضلع گورداسپور	۵
۴	دہلی	۱	۲۷	دھرم کوٹ بگہ	x	۵۰	فیروزپور	۱
۵	سیالکوٹ	x	۲۸	پراونشل بنگال	۱۳	۵۱	سامانہ محمود پور ریاست پٹیالہ	x
۶	حیدرآباد دکن	۴	۲۹	گنج مغل پورہ	x	۵۲	غوث گڑھ ماچھیواڑہ ریاست پٹیالہ	x
۷	کلکتہ	۱	۳۰	یاڑی پورہ چک المیرج کشمیر	x	۵۳	بھاگل پور سٹی	x
۸	کیرنگ اڑیسہ	x	۳۱	رشی نگر کشمیر	x	۵۴	کپور تھلہ	x
۹	ناسنور کشمیر	x	۳۲	دوالمیال ضلع جہلم	x	۵۵	کوئٹہ	۲
۱۰	شکار ضلع گورداسپور	x	۳۳	دانہ زید کا ضلع سیالکوٹ	x	۵۶	جانگریاں مانگا ضلع سیالکوٹ	x
۱۱	گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ	x	۳۴	چک سکندر مع متصلات ضلع گجرات	x	۵۷	مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ	۳
۱۲	ننگل کلاں ضلع گورداسپور	x	۳۵	سڑوعہ ضلع ہوشیارپور	x	۵۸	عزیزپور ڈگری ضلع سیالکوٹ	x
۱۳	ادرحمہ ضلع سرگودھا	x	۳۶	گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ	x	۵۹	چونڈہ "	x
۱۴	تونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور	x	۳۷	سید والا ضلع شیخوپورہ	x	۶۰	لالہ موسیٰ ضلع گجرات	x
۱۵	امرتسر	۱	۳۸	تگریا سرائے اڑیسہ	x	۶۱	کہنہ پور کشمیر	x
۱۶	سونگھڑہ اڑیسہ	x	۳۹	شاہدرہ۔ لاہور	x	۶۲	محمد آباد اسٹیٹ سندھ	x
۱۷	بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخاں	x	۴۰	جہلم	۱	۶۳	خانانوالی میانوالی ضلع سیالکوٹ	x
۱۸	محمود آباد ضلع جہلم	x	۴۱	بمبئی	x	۶۴	شاہ پور امرگڑھ ضلع گورداسپور	x
۱۹	گولیکی ضلع گجرات	x	۴۲	کھیوہ کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ	x	۶۵	چندرکے منگولے ضلع سیالکوٹ	x
۲۰	کنانور مدراس	x	۴۳	یادگیر۔ دکن	x	۶۶	ملتان	x
۲۱	چارکوٹ کشمیر	x	۴۴	پھیرو چیچی ضلع گورداسپور	x	۶۷	ناصر آباد سندھ	x
۲۲	بھینی بانگر ضلع گورداسپور	x	۴۵	گجرات	x	۶۸	بنکال اڑیسہ	x
۲۳	اٹھوال	x	۴۶	کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازیخاں	x	۶۹	نجوکہ ضلع سرگودھا	x

محمد بشیر احمد ۳۶ ۴۴

انبالہ شہر
ناصر احمد ۳۱
محمود احمد ۲۸
عبدالحمید ۲۷
منظور احمد ۱۸
نثار احمد ۲۱

شملہ
محمود احمد ۲۳

حمیدہ عارف بیگم ۲۸
محمد اسلم ۲۲

کراچی
عبدالرشید بیگ ۲۷
بشیر الدین عباسی ۳۰
سعید احمد ۲۵
عبدالرحیم ۱۷

دہلی
مرغوب احمد ۲۴

محبوب احمد ۲۳
سید منور احمد شاہ ۱۳
سید رفیق احمد شاہ ۱۷
عبدالرشید ۱۳
بشارت احمد ۳۵

رفاقت اللہ ۲۴
سید مبشرات احمد ۳۱
محمد الیاس ۲۳
طاہر احمد ۱۷

جملہ سیکرٹریان نشر و اشاعت اور تبلیغ اپنے مکمل پتے لکھ دیں یا جلسہ پر دفتر میں تشریف لا کر لکھوا دیں۔ صیغہ ہذا کی خریداری اور ... کتب کے ذریعہ مدد فرمائیں (... نشر و اشاعت قادیان)

نتیجہ امتحان شمائل احمدؐ

خدام الاحمدیہ کے شعبہ اطفال کے زیر اہتمام سال ہفتم میں دوسرا امتحان حسبِ کتاب "شمائل احمدؐ" از صہ ۵۱ تا آخر مقرر کیا گیا تھا۔ ۱۷ نبوت ۱۳۲۳ ہش کو منعقد ہوا۔ کل ۱۷۵ اطفال مجالس قادیان و بیرونجات سے امتحان میں شامل ہوئے۔ جن میں سے محلہ دارالسعة قادیان کی ایک لڑکی بھی تھی۔ مجلس اطفال تمام کامیاب اور نمایاں حیثیت حاصل کرنے والے اطفال کو مبارک کہتی ہے۔ امتحان کے مختصر کوائف حسب ذیل ہیں:۔ کل تعداد امیدواران ۱۷۵۔ کل تعداد کامیاب ۱۴۵۔ اول عبدالمجید ثاقب دارالفتوح ۴۹/۵۰۔ دوم سید نثار احمد بورڈنگ مدرسہ احمدیہ ۴۷/۵۰۔

(محمد علی قائم مقام مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دارالفضل
مبارک احمد سیالکوٹی ۳۰
الیاس احمد ۱۷
شریف احمد ۲۴
مبارک احمد بٹالوی ۳۰
سید عبداللطیف ۲۱
سید مبارک احمد سکرٹری ۳۴
کرامت احمد ۲۴
حیات عمر ۲۷
مجیب الرحمان ۲۵
ملک منور احمد ۲۷
محمود احمد شمس ۱۷
مبارک احمد بقاپوری ۳۵
منصور احمد ۱۷
رشید احمد خاں ۳۴
شیخ رشید احمد ۲۳
محمد جمیل احمد ۲۰
داؤد احمد ۲۰
عبدالرشید ڈاکٹر ۳۰
محمد رشید احمد جاوید ۱۸

دارالرحمت
محمد رفیع ۱۹
محمود احمد ولد محمد اسمٰعیل صاحب ۳۴
سعید احمد ۳۲
عبدالحمید ۳۵
عبدالرحیم ۲۳
محمد احمد ۳۸
محمود احمد ۱۹
عبدالحلیم نصیر ۱۸
محمد انور احمد ۲۹
ناصر احمد ۲۹
حمیدہ خاتون بنت ماسٹر محمد عبداللہ صاحب ۳۲

ظفر احمد ۲۷

دارالشیوخ
شمس الحق ۱۸
قمر الحق ۱۴
دین محمد ۳۳
محمد اعظم ۲۰
غلام نبی ۱۹
بشیر الدین ۲۹
عبداللطیف ۱۸

ناصر آباد
محمد کریم ۲۶
شریف احمد ۲۸
مسعود احمد ۲۷

بورڈنگ مدرسہ احمدیہ
مشتاق احمد ۴۴
مقبول احمد ۳۳
حفیظ الرحمٰن ۲۴
محمد صدیق ۳۵
سید نثار احمد ۴۷ دوم
خلیل احمد ۲۷
شریف احمد ۳۷
ہمایوں اقبال ۳۷
محمد اشرف ۳۴
نور احمد منیر ۳۵
سید عبدالرحیم ۳۱
محمود احمد ۱۳
رحمت اللہ ۴۳
سید انوار احمد ۲۸
سید عبدالحی ۴۴
نور محمد دہلوی ۲۴
محمد گلستر ۲۷
محمد داؤد ۱۸
عبدالرحمٰن سیلونی ۲۳

دارالفتوح
عبدالمجید ثاقب ۴۹ اول

عبدالباسط ۲۴

دارالعلوم
محمد یعقوب ۳۹
عبدالباسط ۱۷
فیض محمد ۱۶
ذکاء اللہ ۲۳
جری اللہ ۳۰
خواجہ محمود احمد ۱۳
عبدالرشید موحد ۲۵
سید اعجاز مبارک ۲۷
مسعود احمد قریشی ۱۵
بشیر احمد ناصر ۲۱
مقبول احمد ۱۹
داؤد احمد دارالشکر ۱۸
خالد محمود ۲۵
رشید احمد ۲۵
عبدالحمید ارشد ۳۴
امتیاز احمد ۱۷
محمد اسحاق ۱۷
مظفر احمد ۱۴
حمید الدین ۳۱
رشید احمد یوسفی ۲۵
فاروق احمد ۱۶
ملک سلیم احمد ۱۹
حمید اللہ ۲۳
ملک محمد عمر ۲۳
بشارت احمد ۲۷
طاہر احمد ۲۲
سعادت احمد ۲۰
عبدالوحید ۲۸

دارالانوار
کریم المکارم ۳۴
محمد افضل ۲۲
مسعود احمد ۲۹

نورالدین ۳۸
حمید المجاہد ۳۳
یمین المیامن ۱۷

بورڈنگ تحریک جدید
محمد اسلم باجوہ ۲۴
بشیر احمد گجراتی ۲۵
عبیداللہ ۱۵
مبارک احمد بھوپالوی ۲۱
محمد اعجاز خاں ۱۸

مسجد مبارک
لطف المنان ۳۰
سید محمد داؤد ۲۵
مرزا نعیم احمد ۱۸
میاں فاروق عمر ۳۰
سید عبدالعلی فاروق ۳۱
مرزا حنیف احمد ۳۵
کمال یوسف ۲۷
عزیز احمد ۱۹
سید محمد یوسف ۳۹
عبداللہ عثمان عمر ۲۱
محمد سعید ۲۸
مجید احمد ۱۷

دارالبرکات
خالد سعید اختر ۲۸
محمد جمیل ۴۲
عبدالمنان ۱۵

تقریری امتحان
نصیر الدین دارالعلوم ۳۸
مبارک احمد دارالرحمت ۱۵
حفیظ احمد " " ۲۶
ودود احمد " " ۱۸
ابو النصر " ۲۲

لودھراں ضلع ملتان
محمد نذیر احمد ۲۷ ۴۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب ننگا دھڑنگا گھٹنیوں چلتا ہے! مگر ۱۲ برس بعد آپ کے بچے کو پوشاک اور خرچ جیبی تعلیم درکار ہوگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُس کے مستقبل کا انتظام اس وقت کیجئے۔ اور نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس خرید لیجئے

۱ ان کی قیمت بارہ سال میں ۵۰ فیصدی بڑھ جاتی ہے۔
۲ ان میں لگے ہوئے سرمائے کے منافع پر آپ کو کوئی انکم ٹیکس نہیں دینا پڑتا۔
۳ انہیں بھنا کر اصل رقم مع جمع شدہ منافع کے آپ تین سال بعد ہندوستان یا افغانستان میں جب چاہیں حاصل کر سکتے ہیں۔
۴ آپ انہیں ۱۰، ۵۰، ۱۰۰، ۵۰۰ یا ۱۰۰۰ روپے میں خرید سکتے ہیں۔
۵ اگر آپ دس روپے یکمشت نہ دے سکیں تو ایک روپیہ، آنے یا آنے کے سیونگز سٹیمپ خرید کر رہیں جمع کرتے رہیں اور پھر ان کے بدلے نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس حاصل کریں۔
۶ نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس حکومت کے مقرر کردہ ایجنٹوں، کسی سیونگز بیورو یا پوسٹ آفس سے خرید سکتے ہیں۔

انہیں ودڑ کر لیجئے — دیر نہ لگائیے!

1336

شیطان کانفرنس

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ فرماتے ہیں:—

"ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم کی کتاب بعنوان

"شیطان کانفرنس"

..... انوکھی تصنیف .... اس قدر دلچسپ ہے کہ میں نے اسے رات کے گیارہ بجے ..... اٹھایا۔ اسے ختم کرنے کے بعد ایک بجے رات کو کھانا کھایا۔ میرے نزدیک ہر خاندان کے ہر فرد کو اس کا پڑھنا از بس ضروری ہے"

قیمت چھ آنہ ۶/

علاوہ محصول ڈاک

ترانہ اسلم — قیمت ۱۰/
نماز مترجم بالتصویر — " ۴/
پیارے خدا کی پیاری باتیں — " ۱۲/
مقدس کہانیاں (دنیا تحفہ) — " ۸/

اسلم سنز دار الفضل قادیان

شفاخانہ رفیق حیات قادیان کی مجرب المجرب تیر بہدف اور سو فی صدی کامیاب ادویات جو سرمۂ نور کی طرح آپکو گرویدہ بنا دیں گی

بچوں کا شربت بچوں کو تندرست اور توانا بنا کر ہر مرض سے محفوظ رکھتا۔ اور دانت نکلنے کی تکلیف بے چینی۔ لاغری۔ قے۔ پیچش۔ کھانسی۔ سوکھا بخار۔ قبض نیند نہ آنا۔ کمی خون کے لئے بے حد مفید ہے۔ گرائپ واٹر اور دیگر ایجادوں سے بڑھ کر ثابت نہ ہو تو ہم ذمہ دار ہیں اس کا استعمال وزن کو بڑھاتا۔ اور چہرے کو گلاب کی مانند سرخ کر دیتا ہے۔ قیمت شیشی صرف ایک روپیہ

موتی منجن تمام گندے اور بدبودار جراثیم کو ہلاک کر کے دانتوں کو مضبوط اور موتی کی طرح سفید بناتا ہے۔ قیمت اونس آٹھ آنے

ست سلاجیت آفتابی پہاڑوں کا قیمتی جوہر۔ روح۔ دل۔ دماغ جگر۔ گردے۔ غرض تمام اعضاء کے لئے مفرد اکسیر صفت ہے۔ قیمت تولہ سوا روپیہ —— چھٹانک پانچ روپے۔

طاقت کی گولی رجسٹرڈ کم باہمی۔ ناطاقتی۔ اعصابی کمزوری کو دور کر کے نئی زور اور طاقت ور بنا کر صاحب اولاد بنا دیتی ہے —— خوراک ایک ماہ —— پانچ روپے

کشتہ فولاد ضعف جگر کو دور کرتا۔ اور خون صالح پیدا کر کے چہرے کو بارونق بناتا اور وزن بڑھاتا ہے۔ عورتوں اور مردوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ خوراک چاول تا ایک رتی —— قیمت فی تولہ پانچ روپے —— فی ماشہ آٹھ آنہ

حب اکسیر مردوں کی تمام شکایتوں کا یقینی اور بہترین علاج ہے۔ بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو طاقت ور اور رشک زور بناتی ہے۔ دلوں میں جوانی کے ولولے اور ترنگ پیدا کرتی ہے۔ ایک بہترین اور نایاب تحفہ ہے مفصل فوائد نوٹس میں دیکھئے۔ قیمت صرف تین روپے

کیا کبھی آپ نے غور فرمایا

سرمۂ نور رجسٹرڈ

کیوں مشہور ہے؟

اسکے مقوی البصر اجزاء حضرت خلیفۃ المسیح اول کے تجویز کردہ اور حضور ہی کے مبارک نام سے وابستہ ہیں۔ اطباء۔ ڈاکٹر۔ رؤساء۔ امراء اور بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ تمام امراض چشم کا واحد یقینی بے ضرر اور بہترین علاج ہے

فی تولہ دو روپے
چھ ماشہ ایک روپیہ

روغن عنبری جادو ہے جادو۔ بیرونی مالش سے ہی بے حس اعصاب طاقتور ہو جاتے ہیں۔ بالکل بے ضرر اور نئی ایجاد ہے۔ فی شیشی دو روپے

حب فولادی کھوئی ہوئی طاقت کو دوبارہ پیدا کر کے چہرہ کو بارونق بناتی اور فولادی طاقت پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ عجیب چیز ہے۔ قیمت ۴۰ گولی تین روپے

تریاق معدہ رجسٹرڈ پیٹ درد۔ نفخ۔ بدہضمی اور کمزوری معدہ کے لئے بہترین چیز ہے۔ قیمت اونس آٹھ آنے

سیلان الرحم مستورات کی سیلان الرحم اور کمزوری وغیرہ کا شرطیہ علاج ہے تولہ دو روپے

اکسیر النساء ماہواری ایام کی کمی بیشی۔ تکلیف سے آنا۔ درد نفخ وغیرہ کے لئے بہترین تریاق ہے۔ خوراک دو ہفتہ —— دو روپے

اکسیر گوش پھنسی۔ درد۔ بہرا پن۔ کھجلی۔ پیپ آنا وغیرہ غرض کان کی ہر ایک بیماری کا بہترین اور لاجواب علاج ہے قیمت فی شیشی نصف اونس ایک روپیہ

اکسیر گردہ درد گردہ کا بے مثال اور بہترین علاج ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ

قبض کشا دائمی قبض۔ اور نفخ۔ کمی بھوک۔ پیٹ درد۔ ضعف جگر کے لئے بہترین چیز ہے۔ قیمت مکعید گولی۔ ایک روپیہ آٹھ آنے

حب جواہر تمام امراض معدہ۔ جگر۔ تلی دانت ان شاء اللہ چند دنوں میں جاتے رہیں گے نفخ۔ چہرہ کی زردی۔ پیٹ درد۔ بادِ گولا۔ بھوک کی کمی۔ بخش اور قبض کے لئے بہترین چیز ہے۔ آلات غذائیہ غذا ہضم کر کے خون پیدا کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

قیمت فی درجن —— چار آنہ
فی سینکڑہ —— ڈیڑھ روپیہ

ملنے کا پتہ: منیجر شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان (پنجاب)

کلید ترجمۂ قرآن مجید مجلّد و گلدستۂ تعلیم الدّین الاسلام کے ذریعہ ہر احمدی مرد و عورت قرآن کا ترجمہ گھر بیٹھے سیکھ لے۔ اور دینیات اسلامیہ حدیث شریف۔ ترجمہ درثمین فارسی۔ فتاوی احمدیہ۔ عربی صرف و نحو۔ ترجمہ سیرت الابدال عربی وغیرہ انیس ۱۹ مضامین سے بلا مدد استاد واقفیت حاصل کرے۔ یہ دونوں کتابیں جو اڑھائی ہزار کی تعداد میں چھپوائی گئی تھیں۔ احمدی جماعت اور غیر احمدیوں میں اس قدر مقبول ہوئی ہیں۔ کہ کلید ترجمۂ قرآن مجید کی صرف پینتیس ۳۵ مکمل جلدیں میرے پاس اور دس جلدیں دفتر نشر و اشاعت میں کل پینتالیس برائے فروخت رہ گئی ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کے بچے۔ جوان اور بڈھے مرد اور عورت کو قرآن کریم کا لفظی ترجمہ سیکھنے کی جس قدر تاکید اپنے خطبات جمعہ و عیدین و جلسہ سالانہ اور خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماعات پر فرمائی ہے۔ اس سے ہر احمدی واقف و آگاہ ہے۔ موجودہ گرانی اور کاغذ کی نایابی کے زمانہ میں اتنی ضخیم کتب کا چھپوانا مشکل ہے۔ اس لئے جو دوست ترجمۂ قرآن کریم کی دولت سے مالا مال ہونا چاہتے ہیں جلسہ پر خرید لیں۔ حجم پونے آٹھ سو صفحات معہ جلد۔ قیمت ہر دو چار روپیہ۔ المشتہر حکیم محمد عبد اللطیف شہید تاجر کتب قادیان۔

قیمتوں پر کنٹرول

حکومت کس طرح آپ کی مدد کر رہی ہے

"ہورڈنگ اینڈ پرافیٹرنگ پریوینشن آرڈیننس" کی رُو سے کنٹرولر جنرل سول سپلائیز کو آپ کے مفاد کی حفاظت کے لئے بہت وسیع اختیارات حاصل ہیں۔

مثال کے طور پر

۱۔ وہ کسی دوکاندار کو حکم دے سکتا ہے کہ خرید و فروخت کا حساب رکھے اور اپنے بیوپار کے علاوہ دوسرے بیوپاریوں کے متعلق بھی ضروری معلومات بہم پہنچائے۔

۲۔ کسی دوکاندار کو حکم دے سکتا ہے کہ اپنے بہی کھاتے دکھائے اور یہ حکم بھی جاری کر سکتا ہے کہ کوئی گزیٹڈ افسر دوکان یا گودام وغیرہ میں داخل ہو کر تلاشی لے۔

۳۔ شبہ میں سامان پر قبضہ کر سکتا ہے۔

۴۔ درآمدی مال کے ساحل پر پہنچنے تک کی کل لاگت کا تصدیق نامہ جاری کر سکتا ہے جو ہر حالت میں حتمی شہادت سمجھا جائے گا۔

۵۔ تقسیم پر قابو رکھنے کے لئے صرف مقررہ لوگوں کے ہاتھ مال فروخت کرنے کی ہدایت جاری کر سکتا ہے۔ تاکہ مال اُنہی جگہوں پر جائے جہاں اس کی شدید ضرورت ہو۔

۶۔ دوکانداروں کو حکم دے سکتا ہے کہ اپنی دوکان میں مقررہ قیمتوں کی فہرستیں نمایاں طور پر لگائیں۔

اس آرڈیننس کا اطلاق غلّے اور اُن اشیاء کے علاوہ جو وقتاً فوقتاً اس سے خاص طور پر مستثنیٰ کی گئی ہوں اور سب اشیاء پر ہوتا ہے۔ عام استعمال کی بہت سی چیزوں کی انتہائی قیمت مقرر کی جا چکی ہے۔ ضروری اعلانوں کی نقل منیجر آف پبلیکیشنز سول لائینز دہلی سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ کو شبہ ہو کہ آپ سے زیادہ دام وصول کئے گئے ہیں تو بے جھجک معاملے کی اطلاع مقامی سول سپلائیز افسر کو یا جائیں تو نیچے لکھے ہوئے محکمے کو کیجئے۔ اس کے متعلق فوراً تفتیش کی جائے گی۔

نوٹ:۔ بعض صورتوں میں بار ثبوت ملزم پر ہوتا ہے۔ اُسے خود کو بے جرم ثابت کرنا ہوتا ہے۔ مستغیث کو اُس کا جرم ثابت کرنے کی ضرورت نہیں۔

۱۵،۰۰۰ روپے جرمانہ اور قید
نفع خوری پر عبرت انگیز سزا
کراچی ۱۳ اکتوبر۔ قانون انسداد نفع خوری و ذخیرہ اندوزی کے تحت کل مختلف تاجروں کو مثالی سزائیں دی گئیں۔ ایک دوکاندار کو چھ ماہ قید بامشقت اور مبلغ ۱۵ ہزار روپے جرمانے کی سزا ہوئی۔

اس قسم کی خبروں سے ظاہر ہے کہ سرکاری انسپکٹر روز بروز زیادہ تعداد میں بڑھی ہوئی قیمتوں کو گھٹانے کے لئے جدّوجہد کر رہے ہیں

حالات سے باخبر رہئیے
اپنے حقوق طلب کیجئیے

HOARDING & PROFITEERING
HPPO
PREVENTION ORDINANCE

محکمۂ انڈسٹریز اینڈ سول سپلائیز

نئی دہلی نے شائع کیا

AAA 1326

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی ثناء اللہ صاحب کے لئے اکیس ہزار ۲۱۰۰۰ روپیہ انعام

مولوی ثناء اللہ صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے سب سے بڑے مخالف سمجھے جاتے ہیں۔ ان کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے وفات نہیں پائی۔ بلکہ دو ہزار سال سے بجسم عنصری زندہ آسمان پر بیٹھے ہیں۔ اور وہی اپنے خاکی جسم کے ساتھ آسمان سے اتر آئیں گے۔ مہدی کا ظہور نہیں ہوا۔ جب وہ ظاہر ہوں گے۔ تب تمام جہان کے غیر مسلموں کے ساتھ تلوار سے جہاد کریں گے اور ان کو اسلام منوائیں گے۔ بانی سلسلہ احمدیہ نہ چودھویں صدی کے مجدد ہیں۔ نہ مسیح ہیں۔ نہ مہدی۔ نہ امتی نبی۔ ان کے انکار سے کوئی کافر ہو سکتا ہے۔ نہ اسلام سے خارج بلکہ وہی کافر اور اسلام سے خارج ہیں نعوذ باللہ۔ مولوی ثناء اللہ صاحب کو یہ چیلنج دیا گیا کہ وہ اپنے یہ عقائد ایک خاص پبلک جلسے میں مؤکد بعذاب حلف کے ساتھ بیان کریں۔ تو ہم ان کو اکیس ہزار روپیہ انعام دیں گے۔ اس طرح مختلف ایک لاکھ روپے کے انعامات کا ایک رسالہ اردو و انگریزی زبان میں شائع کیا گیا ہے۔ جس میں حلف کی عبارت شرائط انعامات مفصل طور پر بیان کی گئی ہیں۔ جو دو آنہ کے ٹکٹ آنے پر فوراً روانہ کیا جاتا ہے۔

نوٹ:۔ مولوی ثناء اللہ صاحب لکھتے ہیں۔ کہ انہوں نے حلف اٹھایا ہے۔ مگر ہماری شرط تو یہ ہے۔ کہ حلف مؤکد بعذاب ہو۔ اور ایک خاص پبلک جلسہ میں ہو۔ مگر یہ ان کے لئے موت ہے۔ اسی لئے تو وہ اکیس ۲۱ سال سے ٹالتے ہی رہتے ہیں۔ اور مرتے دم تک ٹالتے ہی رہیں گے۔ اگر کوئی ان کے ہم خیال ان کو حلف کے لئے تیار کریں گے۔ تو ان کو

دو ہزار ۲۰۰۰ روپیہ انعام دیا جائے گا

عبداللہ الہ دین
سکندر آباد دکن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں باعزّت اور فائدہ مند کام کرنیکا ایک اعلیٰ موقعہ

میرے پاس ایک موٹر ۱۹ ہارس پاور سیمنس کمپنی کی معہ ۳ فٹ چکی و دیگر ضروری سامان کے قابل فروخت ہے۔ جو چالو حالت میں ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے کام کی کثرت کی وجہ سے کافی آمدنی دیتی ہے۔ جو دوست خریدنا چاہیں۔ ایام جلسہ میں قیمت کا فیصلہ کر کے خرید سکتے ہیں۔

عبدالغفور خان
عقب مسجد اقصےٰ ۔ قادیان

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے سوانح حیات

مصنفہ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب جج فیڈرل کورٹ آف انڈیا

اس کتاب میں قابل مصنف نے موصوف کے مفصل حالات زندگی۔ جماعت احمدیہ کی تواریخ۔ لائحہ عمل حلقہ اقتدار اور تبلیغ اسلام پر خدمات عالیہ کے متعلق پوری پوری روشنی ڈالی ہے۔ کتاب انگریزی میں ہے قیمت ایک روپیہ چار آنے محصول ڈاک چار آنے۔

اس کتاب کا اردو ایڈیشن

زیر طبع ہے جو عنقریب شائع ہوگا۔ کاغذ کی قلت کے باعث یہ ایڈیشن محدود تعداد میں چھپوایا جا رہا ہے اس لئے شائع ہونے سے قبل آرڈر روانہ کر کے اپنی کتاب بک کرالیں قیمت دو روپے ۳۱ دسمبر تک آنے والے آرڈر پر محصول ڈاک معاف۔

ہر احمدی کے لئے اس بے نظیر کتاب کا مطالعہ ازحد ضروری ہے

ملنے کا پتہ:۔ نیو بک سوسائٹی پوسٹ بکس نمبر ۴۷ لاہور

سنہری موقعہ

ایک بہت ہی شاندار بلڈنگ جس کی مکانیت بہت وسیع دو منزلہ جنگ سے قبل جس کی الیکٹرک کی فٹنگ پر ہی قریباً چار صد روپیہ خرچ آیا تھا۔ برلب شاہراہ جس کے لگے کی قادیان میں شاید ہی دو چار بلڈنگیں ہوں **قابل فروخت ہے** موقع نہایت ہی اچھا۔ نصرت گرلز ہائی سکول و تعلیم الاسلام ہائی سکول و کالج مجد جلسہ گاہ اور شہر صرف پانچ منٹ کے فاصلہ پر ہیں۔ اسٹیشن دس منٹ پر۔ قیمت زبانی یا بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتی ہے جن کی درخواستیں پہلے آئیں گی۔ انہیں ترجیح رہے گی۔

پتہ:۔ **مینجر اخبار نور ۔ نور بلڈنگ قادیان (پنجاب)**

ایک تازہ شہادت

مکرمی جناب ملک بشیر علی صاحب تحریر فرماتے ہیں میں نے آپ کے دواخانہ کی

زد جام عشق

کی گولیاں استعمال کیں۔ باوجود اس کے میں نے متواتر استعمال نہیں کی۔ لیکن پھر بھی میں نے ان کو لاجواب پایا۔ نہایت ہی اعلیٰ گولیاں ہیں طاقت کے لئے بے مثل ہیں۔ قیمت چھ گولیاں عہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

کشتہ چاندی

اس کے فوائد یہ ہیں۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ مسمن بدن۔ مفرح۔ یاقوت کے ہم پلہ ہے۔ محافظ روح حیوانی ہے۔ دافع امراض استسقا۔ جنون اور سوداوی گوشت۔ چربی۔ مغز ہڈی۔ دل اور معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ سل و دق اور ذیابیطس میں نافع ہے۔ مخفی بیماریوں کے لئے بے حد مفید ہے

عبدالعزیز خان حکیم حاذق
مالک طبیہ عجائب گھر قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۱۷ دسمبر۔ جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ امریکن فوجیں جزیرہ منڈاناؤ میں اتر گئی ہیں۔ جو جزائر فلپائن کا سب سے بڑا جزیرہ ہے۔ اس سے فلپائن دو حصوں میں کٹ گیا ہے۔

لنڈن ۱۷ دسمبر۔ مسٹر چرچل نے دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پولینڈ کی لنڈنی حکومت کو چاہیئے کہ پیشتر اس کے کہ روسی فوجیں پولینڈ میں داخل ہو کر فتوحات حاصل کریں۔ اس سے سمجھوتہ کرلے۔ آپ نے کہا۔ پولینڈ کی نئی حد بندی کی سکیم غیر تسلی بخش نہیں بہتر ہے کہ روس کی شرائط کو تسلیم کرلیا جائے۔ آپ نے اس امر پر تشویش ظاہر کی کہ امریکہ نے اس بارہ میں اپنے رویہ کی وضاحت نہیں کی۔ مسٹر چرچل نے کہا کہ پولینڈ روس کی دوستی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔

لنڈن ۱۷ دسمبر۔ کل دارالعوام میں مسٹر چرچل نے کہا۔ بہتر ہوگا کہ پھر تینوں لیڈروں (سٹالن روزویلٹ۔ چرچل) میں ملاقات ہو۔ اور اگر یہ ملاقات برطانیہ میں ہو تو بہت اچھا ہوگا۔

لنڈن ۱۷ دسمبر۔ یونانی باغیوں نے ایتھنز سے مغرب کی طرف ایک سو میل کے فاصلہ پر واقع ایک مقام پر ہندوستانی فوج پر حملہ بول دیا۔ بندرگاہ پراس کے رقبہ میں بھی زبردست لڑائی ہو رہی ہے ایتھنز کے مغربی حصہ میں بھی برابر لڑائی جاری ہے برطانوی بمباروں نے باغیوں کے مقبوضہ ریڈیو سٹیشن کو تباہ کر دیا۔ یونان کے سابق ڈکٹیٹر میٹکسس نے اعلان کیا ہے کہ یونان کی صورت حالات کا فیصلہ مذاکرات سے نہیں بلکہ تلوار سے ہو سکتا ہے۔ اب تک ۲۸۰۰ باغی گرفتار اور ایک ہزار کے قریب ہلاک اور مجروح ہو چکے ہیں۔ باغی اور برطانی نمائندوں میں بات چیت کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

واشنگٹن ۱۷ دسمبر۔ سپین کے سفیر متعینہ امریکہ کو سپین کی وزارت خارجہ نے اطلاع دی ہے کہ جنرل فرانکو کی گورنمنٹ بہت مضبوط اور بالکل محفوظ ہے۔

لنڈن ۱۷ دسمبر۔ ماسکو کا لینن صدر جمہوریہ روس نے روسی پارلیمنٹ کے انتخابات کو دسمبر ۱۹۴۵ء تک ملتوی کر دیا ہے۔ سپریم سوویٹ کونسل کے اختیارات میں بھی اس عرصہ تک کے لئے توسیع کر دی گئی ہے۔

نیویارک ۱۷ دسمبر۔ جرمنی میں کام کرنیوالے غیر ملکی مزدوروں میں سے ستر ہزار بھاگ گئے ہیں۔ اور جنگلوں پہاڑوں وغیرہ میں چھپ چھپ کر پھر رہے ہیں۔ ان کی امداد کے لئے اتحادیوں کا ایک خفیہ ادارہ کام کر رہا ہے۔

کانڈی ۱۷ دسمبر۔ شمالی برما میں کئی ہفتوں کی جنگ کے بعد چینی فوجوں نے بھاموں پر قبضہ کرلیا ہے۔ دشمن کے بچے کھچے دستوں نے گزشتہ رات دریا کے رستہ بھاگنے کی کوشش کی۔ مگر اسے ناکام بنا دیا گیا۔

لنڈن ۱۷ دسمبر۔ نائب وزیر خارجہ نے آج ہاؤس آف کامنز میں اعلان کیا۔ کہ یونان میں برطانوی فوجیں بھیجنے سے پہلے سوویٹ گورنمنٹ اور امریکن گورنمنٹ کو باقاعدہ اطلاع دے دی گئی تھی۔ اور یہ دونوں اس بات پر متفق تھے کہ یونان برطانوی فوجی حلقہ میں آتا ہے۔

دہلی ۱۷ دسمبر۔ کنٹرولر سول سپلائز حکومت ہند نے حکم دیا ہے کہ کوئی پبلشر جو کتاب۔ پمفلٹ یا میگزین شائع کرے۔ اس کی ہر کاپی پر اس کی قیمت درج کی جائے۔

برلین ۱۷ دسمبر۔ کل مسولینی نے میلان کے مقام پر ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ سابق شاہ اٹلی اور مارشل بدوگلیو ہی دراصل اٹلی کی شکست کا باعث ہیں۔

لنڈن ۱۷ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ سوویٹ ہائی کمانڈ نے برلین کی طرف پیشقدمی کی غرض سے مشرقی محاذ پر اسّی لاکھ فوج جمع کر دی ہے۔ اس کے علاوہ کثیر التعداد ٹینک توپیں اور طیارے جمع کئے گئے ہیں معلوم ہوا ہے اب تک روس کے کروڑ سوا کروڑ کے قریب سپاہی ہلاک و زخمی ہوئے ہیں۔

ماسکو ۱۷ دسمبر۔ بوڈاپسٹ کے شمال میں روسی فوجیں پیش قدمی کرتی ہوئی چیکوسلواکیہ میں داخل ہو گئی ہیں۔

اعلان نکاح

برادرم چوہدری سلطان احمد صاحب اکونٹنٹ گورنمنٹ فیکٹری ایریا امرتسر کا نکاح ۵۰۰/- روپیہ مہر پر مورخہ ۱۱/۱۲/۴۴ کو مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری الیاس الدین صاحب بہلول پور ضلع لائلپور سے مسجد مبارک میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو فریقین کے لئے مبارک کرے۔ آمین

عبدالرحمٰن بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ کارکن
تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان